کولیر کے نئے انسائیکلوپیڈیا (جلد 10، صفحہ 3) کے مطابق، لفظ "تثلیث، جو کہ ایک بار مقدس صحیفوں میں نہیں پایا جاتا ہے، پہلی دفعہ مسیح کے بعد دوسری صدی میں ایک مخصوص تھیوفیلس نے انطاکیہ میں استعمال کیا۔ تثلیث کا نظریہ اور باپ، بیٹے اور روح القدس کے القاب میں بپتسمہ کا نظریہ صرف 325 میں کونسل آف نیسیہ کے دوران رومن کیتھولک چرچ (کلیسیا) کا ایک نظریہ بن گیا۔ پہلے مذہبی فرقے یا منظم مذہب (جسے عام طور پر (کلیسیا) "چرچ" کیا جاتا ہے) نے قبول کیا، اور پھر دوسرے تمام " گرجا گھروں " نے جو اس کے بعد خود کو منظم کرتے ہیں۔ ہم آپ کو تجویز دیتے ہیں کہ لائبریری میں کونسل آف نیسیہ سے متعلق تاریخ کی کتابوں اور وہاں کیے گئے فیصلوں سے مشورہ کر کے ان حقائق کا پتہ لگائیں۔

حقیقی اسمبلی (چرچ کلیسیا) یسوع مسیح کا جسم ہے۔ یہ ''مکاشفہ کی چٹان'' پر بنایا گیا ہے کہ خداوند یسوع مسیح کون ہے (متی 16: 16-18) تاہم، انسانی تشریحات اور دلائل کے ذریعے، تثلیث کا عقیدہ اور القاب میں بپتسمہ دینے کو خداوند یسوع کے مکاشفہ سے بدل دیا گیا تھا، اور یہ فرقہ وارانہ نظام (منظم مذاہب) کی ابتدا میں تھا جیسا کہ آج موجود ہے۔

یوحنا کے پہلے خط میں لکھا ہے: اور یہ بھی جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آ گیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے تا کہ اُس کو جو حقیقی ہے جانیں اور ہم اس میں جو حقیقی ہے یعنی اُس کے بیٹے یسوع مسیح میں ہیں۔ حقیقی خدا اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہے۔ (1 یوحنا 5:20)

بائبل واضح طور پر کہتی ہے کہ خدا نے اپنے آپ کو جسم میں ظاہر کیا اور ہمارے درمیان رہا ہے۔ اور یسوع نے بیٹے کی حیثیت سے اپنے شاگردوں (سے کہا: "اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے اب اسے جانتے ہو اور دیکھ لیا ہے۔ (یوحنا 14:7)

کاش وہ یسوع کو جانتے ـ ـ ـ کیا وہ اسے صرف ایک انسان کے طور پر جانتے تھے، کیونکہ اس وقت ان کے پاس گوشت اور خون میں ظاہر ہونے والی خدا کی روح کا نزول نہیں تھا۔ جیسا کہ یسوع نے کہا، "اگر تم نے مجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی جانتے ۔ اب اسے جانتے ہو اور دیکھ لیا ہے۔" اور نہ صرف باپ کو جانتے تھے بلکہ آپ نے باپ کو بھی دیکھا ہوتا۔ چرچ آف کرائسٹ خدا کے روح کے اس مکاشفہ پر بنایا گیا ہے جو بیٹے کے گوشت اور خون کے جسم میں آیا ہے۔
ہر پیدا ہونے والے بیٹے اور بیٹی کے پاس یہ مکاشفہ ہونا ضروری ہے تا کہ وہ خداوند یسوع کے ساتھ ہو جب ہو آئے گا۔ اسی سچائی کی تصدیق انجیل یوحنا 14: 16-20 میں ہوئی ہے، جب یسوع نے ایک مددگار (تسلی دینے والے) کی بات کی تھی جو ان کے لیے اور ان میں خدا کا ظہور ہونا تھا۔ اس مددگار کا مقام، ہمارے درمیان روح القدس کی شکل میں ہوا، اس کے بعد بیٹے کے گوشت اور خون کے جسم کو ہمیں بچانے کے لیے کلوری پر مصلوب کیا گیا۔ اس وقت، مددگار (تسلی دینے والا) ابھی نہیں آیا تھا، لیکن یسوع نے کہا کہ وہ اسے جانتے ہے۔ کیوں؟ کیونکہ یسوع روح القدس تھا، یعنی کہ مددگار (تسلی دینے والا) گوشت اور خون میں نازل ہوا۔ کلوری کی قربانی کے بعد، یسوع کے پاس آتے اور روح القدس کی صفت کے تحت ان میں ہوتے۔

بپتسمہ " کا مطلب ہے پانی میں ڈوب جانا۔"

بپتسمہ ہر ایک کی رائے پر نہیں چھوڑا جاتا، بلکہ یہ ہر ایماندار کے لیے اطاعت کا بالکل ضروری عمل ہے۔ وہ شخص جس نے ایمان میں، اپنے لیے چھٹکارے کا پورا کام قبول کیا اور جس نے اس حقیقت کا تجربہ کیا کہ صرف یسوع نے ہمیں شریعت کے کاموں کے بغیر راستباز بنایا، وہ یسوع کا شاگرد بن جاتا ہے۔ بپتسمہ بذات خود اس مقصد کے ساتھ نہیں دیا جاتا کہ گناہوں کو معاف کیا جائے۔ یہ صرف ان لوگوں کو دیا جاتا ہے جنہوں نے پہلے ہی معافی حاصل کر لی ہے، ایمان سے۔ 1 پطرس 3:21 کے مطابق، بپتسمہ خدا سے یسوع مسیح کے جی اٹھنے کے ذریعے اچھے اخلاق اور ذہن کی حالت کا مطالبہ ہے۔ بپتسمہ لینے والا شخص اپنے آپ کو مسیح کے لیے، مسیح سے تعلق رکھنے کا اعلان کرتا ہے، جس کے ساتھ اسے مصلوب کیا گیا تھا اور جس کے ساتھ وہ مر گیا تھا۔ دونوں افراد ، وہ جو بپتسمہ لینا چاہتا ہے (پانی میں ڈوبا ہوا) اور وہ بھائی جو بپتسمہ دے گا، پانی میں داخل ہوگا، مجموعی طور پر کولہے تک۔

اصل بپتسمہ سے پہلے، جو بپتسمہ دیتا ہے، نجات دہندہ کا نام پکارتا ہے، اور مثال کے طور پر یہ الفاظ کہتا ہے: "بھائی (یا بہن)، آپ کے ایمان کی وجہ سے (یا آپ کے ایمان کی بنیاد پر)، میں آپ کے ایمان کے مطابق بپتسمہ دیتا ہوں خداوند یسوع مسیح کے نام پر خدا کا کلام> جس طرح یہ ایک تدفین کے دوران کیا جاتا ہے، بپتسمہ لینے والا شخص پانی کے نیچے مکمل طور پر پیچھے کی طرف (پیٹھ پر، اور پیٹ پر نہیں) ڈوب جاتا ہے اور پھر سیدھا پانی سے باہر نکلتا ہے۔ بپتسمہ لینے والے شخص کا قبر سے باہر نکلنا پانی کا> اس حقیقت کی علامت ہے کہ متعلقہ شخص مسیح کے ساتھ ایک نئی زندگی کی طرف بڑھ گیا ہے۔

برٹس انسائیکلوپیڈیا (جلد 3، صفحات 365-366): "خدا" تین شخصیات "پر مشتمل ہے "تثلیث کا فارمولا، شروع میں یکساں (یکساں طور پر) ہر جگہ استعمال نہیں ہوا تھا۔ تیسری صدر تک خداوند یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ اس قدر وسیع پیمانے پر لیا گیا تھا کہ پوپ اسٹیفن نے سینٹ سپر یان کی مخالفت میں اسے درست قرار دیا۔ لیکن کیتھولک مشنریوں نے بپتسمہ کے دوران تثلیث کے ایک یا زیادہ اشخاص کو چھوڑ کو (بھول کر) خود کو" کیتھولک چرچ کلیسیا سے خارج پایا۔ فی الحال، روم کا فارمولا ہے: "میں آپ کو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام بپتسمہ دیتا ہوں۔

انفارمیشن آفس، واشنگٹن، ڈی سی مندرجہ ذیل معلومات بطور ثبوت فراہم کی گئی ہیں کہ چرچ کی تاریخ اور صحیفے یہ ثابت کرتے ہیں کہ خداوند یسوع مسیح کے نام پر پانی میں بپتسمہ یسوع مسیح کے تین سو سال بعد لیا گیا تھا، اور یہ کہ رومن کیتھولک چرچ کلیسیا نے اسے بعد میں تبدیل کیا۔

سکریبررز بائبل ڈکشنری، جلد 1، صفحہ 241: اصل فارمولا "یسوع مسیح کے نام پر" تھا۔ تثلیث میں بپتسمہ بعد کی ترقی تھی۔

کینی انسائیکلوپیڈیا، صفحہ 53: ابتدائی چرچ میں، تمام بپتسمہ ہمیشہ "خداوند یسوع کے نام پر" دیا جاتا تھا یہاں تک کہ تثلیث کا نظریہ تیار کیا گیا۔ اس کے بعد، لوگوں نے "باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام پر "بپتسمہ لیا۔

نیا بین الاقوامی انسائیکلوپیڈیا، جلد 22، صفحہ 476: تثلیث کا نظریہ۔ کیتھولک چرچ اس پر یقین رکھتا ہے: "ہم تثلیث میں ایک خدا کی عبادت کرتے ہیں، لیکن ایک شخص جو باپ ہے، دوسرا شخص جو بیٹا ہے، اور تیسرا شخص جو روح القدس ہے۔ جلال برابر ہے، عظمت مشترکہ ہے۔ "یہ نظریہ صحیفوں میں نہیں ملتا۔ جدید الہیات پرانے عہد نامے میں اسے تلاش کرنے کی کوشش نہیں کرتا۔ اصلاح کے وقت، پروٹسٹنٹ چرچ نے تثلیث کا نظریہ سنجیدگی سے جانچے بغیر اپنایا۔

ورلڈ انسائیکلوپیڈیا، جلد 16، صفحہ 7270: "تین میں ایک" تھیوری کو معمہ سمجھا جاتا ہے جس کی کوئی مناسب وضاحت نہیں ہے۔ باپ، بیٹے اور روح القدس پر ایمان کا پہلا مستند بیان 325 میں نیسیہ میں گرجا گھروں کی پہلی کونسل نے بنایا تھا، جس میں یہ بھی اعلان کیا گیا تھا کہ بیٹا باپ کے برابر ہے۔

اگر آپ خداوند یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ سے متعلق رسولوں کے نظریے کو رد کرتے ہیں، جو آپ کو سچائی کے مکاشفہ کی طرف لے جائے گا، یہ جانتے ہوئے کہ یسوع نے خود ان سب کے لیے دعا کی جو رسولوں کے کلام کے ذریعے ایمان لائیں گے (یوحنا 20:17)، اور اگر آپ تین الگ الگ اشخاص مین تثلیثی بپتسمہ قبول کرتے رہیں گے، تو آپ خود بخود رومن کیتھولک چرچ کلیسیا میں پہچانے جائیں گے، کیونکہ یہ رومن کیتھولک چرچ کلیسیا کا بپتسمہ ہے جو آپ کو ملے گا۔

رابطہ

صرف خداوند یسوع مسیح سے دعا کریں کہ وہ آپ کو اپنے فضل اور اس کی روح سے رہنمائی کرے۔ خدا ان لوگوں کے ساتھ ہے جو عاجز دل رکھتے ہیں، اس کے بیٹے اور بیٹیاں جو بائبل کی 66 کتابوں پر یقین رکھتے ہیں جو اس کی روح سے نازل ہوئی ہیں۔

رابطہ نمبر: **0336-5036351 یا 0318-0516261**

تم نے کون سا بپتسمہ لیا ہے؟

(اعمال 19: 3) ایک اہم سوال؟

بپتسمہ مسیحی چرچ (کلیسیا) کا ایک حصہ رہا ہے جب سے یوحنا بپتسمہ دینے والا خداوند یسوع مسیح کی پہلی آمد کا پیش رو بن کر آیا تھا۔ یوحنا نے دریائے یردن میں گناہوں کی توبہ کے لیے بپتسمہ دیا (متی 3) اور اس کا پیغام لوگوں کے دلوں کو یسوع مسیح کو خداوند کے طور پر قبول کرنے کے لیے تیار کرنا تھا (یسعیا 40: 3)۔ یسوع نے خود یوحنا سے بپتسمہ لیا تھا (متی 3: 13-15) اور وہ ہماری مثال ہے۔ مرقس 16:16 میں، یسوع کہتا ہے، "جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا۔ اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھرایا جائے گا۔" مسیحی بپتسمہ ان لوگوں کے لیے ایک لازمی عمل ہے جنہوں نے سچائی کے کلام کو سنا ہے، جو کلوری کی صلیب پر یسوع کی قربانی ریقین رکھتے ہیں، اور جنہوں نے یقین کیا ہے کہ خدا نے اس قربانی کے ذریعے ذاتی طور پر ان کے گناہ معاف کر دیے ہیں۔ اس لیے ان لوگوں کو خدا کی طرف سے گلگتا کے کام کا براہ راست مکاشفہ ہوتا ہے جب یسوع مسیح نے کہا:

تمام ہوا "۔ اس کا مطلب ہے کہ ہمارے قرضے ادا ہو چکے ہیں۔"

بہت سے لوگ جو آج یسوع مسیح کو نجات دہندہ اور خدا مانتے ہیں ان کے گرجا گھروں نے باپ، بیٹے اور روح القدس (3 عنوانات) کے لقب سے بپتسمہ لیا ہے۔ یہی لوگ کہتے ہیں کہ وہ خدا کے کلام کو سچا تسلیم کرتے ہیں۔ لیکن وہ اعمال سے انکار کرتے ہیں 2:38: پطرس نے ان سے کہا: "توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔

بہت سے مخلص لوگ گمراہ ہوتے ہیں اور بعض اوقات مندرجہ ذیل وجوہات کی بناء پر الجھن میں پڑ جاتے ہیں: منظم گرجا گھروں کے الہیات نے کلام کی روح القدس کے مکاشفہ کی جگہ لے لی ہے۔ ہمیں رسولوں کے نظریے کے مطابق بپتسمہ کیوں لینا چاہیے؟ صدیوں سے یہ بہت قدیم سوال خود کو روحانی پیشواؤں پر مسلط کر چکا ہے۔ کیا رسولوں نے جان بوجھ کر یسوع مسیح کے حکم کی نافرمانی کی جب اس نے انہیں دنیا بھر میں جانے اور انہیں نام (نام، واحد میں) سے بپتسمہ دے کر شاگرد بنانے کا حکم دیا تھا؟

Apocalypsis اصل یونانی لفظ" کا مطلب ہے نقاب کشائی، ننگا کرنا، انکشاف "
عیسلے کے "نووم ٹیسٹم گریس ایٹ لیٹین "میں، ہمیں متی 28:19 کا اصل ورژن ملتا ہے جیسا کہ چرچ یوسیبیوس کے والد نے اس کا ذکر کیا

میرے نام کے اندر = "En to onomati mou:

:یونانی اور لاطینی میں عیسلے کے نئے عہد نامے میں، ہمیں متی 28:19 کا اصل یونانی ورژن ملتا ہے، جیسا کہ کیلیا کے والدوں سے برقرار رکھا
EN TO ONOMATI MOU"
اس کا مطلب ہے "میرے نام کے اندر"۔ بپتسمہ دینے کا یہ اصل طریقہ یونانی نئے عہد نامے، دوسرا ایڈیشن، 1954، لندن، بائبل ہاؤس میں بھی پایا جاتا ہے۔ بپتسمہ دینے والے حکم کا اظہار اس طرح کیا گیا ہے: "انہیں میرے نام کے اندر بپتسمہ دو"۔ اگر یہ شروع سے ہی مشاہدہ کیا جاتا تو ہم بہت سی غلطیوں اور تشریحات سے بچ جاتے۔ تاہم متی 28:19 جوں کی توں رہ سکتی ہے، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ "باپ، بیٹا اور روح القدس " نام نہیں بلکہ عہدہ یا القب ہیں۔ اور ہم جانتے ہیں کہ تمام لوگوں کو "نام" میں بپتسمہ لینا چاہیے، لفظی طور پر "نام کے اندر"۔ یہ نام نئے عہد نامے کا نام ہے، جس میں خدا نے بطور باپ آپ کو بیٹے اور روح القدس سے ظاہر کیا ہے۔ یہ نام "خداوند یسوع مسیح" ہے۔ یہ سب کو ایک بار سمجھنا چاہیے۔:
میرے نام کے اندر۔ "En to onomati mou"

کیاانہوں نے بغیر کسی مذہبی بنیاد کے کوئی چیز ایجاد کی جب انہوں نے نئے مذہب تبدیل کرنے والوں کو سکھایا اور انہیں اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام پورتوبہ کرنے اور بپتسمہ لینے کا حکم دیا؟ اگر رسولوں نے یسوع کا حکم نہیں مانا تو پھر اس حکم کو کس نے مانا اور کب؟

یہ سب سے سنجیدہ اور اہم سوال ہے جو ہر ایک کو اپنے آپ سے پوچھنا چاہیے، اور پُنطیُس پیلاطُس کی طرح نہیں جو کبھی خود کو یسوع کے بارے میں ایک سنجیدہ فیصلے کا سامنا کرتے ہوئے پایا گیا (کلام مجسم ہوا اور افضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا۔ یوحنا 1:14)، اور جس نے پانی مانگا، اس طرح سوچ کر اس کا جرم دور ہو گیا۔ وہ پانی میں دھو کر اپنی غلطی نہیں مٹا سکتا تھا۔ تم بھی نہیں! لیکن، گناہ سے پاک ہونے کے لیے، ہم میں سے ہر ایک کو خدا کے کلام کی اطاعت کرنی چاہیے جیسا کہ یہ خود پیش کرتا ہے۔ آیئے ہم احتیاط سے جواب تلاش کریں۔

باپ کوئی نام نہیں، بیٹا کوئی نام نہیں اور روح القدس کوئی نام نہیں ہے۔ کیا آپ کے بینک اکاؤنٹ پر لفظ "باپ" یا "بیٹا" یا "دادا" کے ساتھ چیک پر دستخط کرنا عجیب نہیں ہوگا؟ آپ جانتے ہیں کہ اس چیک کی کوئی قیمت نہیں ہوگی۔ پھر باپ، بیٹے اور روح القدس کے لقبوں سے بپتسمہ کیوں لیا جائے؟ یہ ہمارے خداوند یسوع مسیح تھے جنہوں نے پطرس کے منہ سے اپنے اعمال 2: 14-36 میں زندہ ہونے کے بعد بات کی۔ اور بولے گئے الفاظ ان لوگوں کے لیے ایک مظبوط یقین لائے جو سن رہے تھے اور جنہوں نے یسوع کو سولی پر چڑھایا تھا، کہ چیخے تھے، مجبوری، ندامت اور پچھتاوے سے پوچھا۔
اے بھائیو، ہم کیا کریں؟"
اس کے بعد، خداوند یسوع نے دوبارہ پطرس کے منہ سے ان کو جواب دیا: "توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام سے بپتسمہ لے۔ تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ "اعما 2:38

باپ اور بیٹے اور روح القدس کا نام ہے: خداوند یسوع مسیح ہے۔ خداوند یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لینے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے، چھڑکنے سے نہیں، بلکہ ڈوبنے، جیسا کہ یسوع نے لیا تھا، اور ایک ایسے شخص کی طرف سے جو خود روح القدس سے بھرا ہوا تھا اور جس کے پاس وحی تھی۔ اگر آپ باپ، بیٹے اور روح القدس کے لقب سے بپتسمہ لیتے ہیں تو آپ کو دوبارہ خداوند یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لینا چاہئے۔ ہر ایک کو اعمال 2:38 کے مطابق بپتسمہ لینا چاہیے۔ خدا کی طرف سے روح القدس کا تحفہ حاصل کرنے کا یہ واحد راستہ ہے۔ کلسیوں 3:17 کہتا ہے کہ اور کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خداوند یسوع کے نام کرو اور اسی کے سیلہ سے خدا باپ کا شکر بجالاؤ۔
بپتسمہ دراصل اقرار اور عمل کا لفظ ہے۔ یہ افسیوں 4: 5-6 میں بھی لکھا ہے کہ صرف ایک ایمان اور ایک بپتسمہ ہے۔ یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ دینا بالکل صحیفہ ہے۔ ہم نو متن پڑھنے جا رہے ہیں جہاں بپتسمہ کے بارے میں بات کی گئی ہے، اور ہم دکھائیں گے کہ دیگر تمام بپتسمے درست نہیں ہیں۔

اعمال 2:38: پنتیکُست میں یہودی۔
اعمال 8: 12-16: مخلوط نسل کے لوگ، سامری۔
اعمال 9:14: ساؤل، اپنے مذہبی فریب میں، ان سب کو جیل بھیج دیا گیا جنہوں نے خداوند خدا کا نام لیا۔
اعمال 9: 5: یسوع نے آسمان سے بات کی اور ساؤل کو بتایا کہ وہ خداوند ہے۔
اعمال 22:16: پولیس نے بپتسمہ لے کر خداوند کا نام لیا۔
اعمال 10:48: کرنیلیس کے گھر کے افراد۔ پطرس نے انہیں حکم دیا کہ وہ خداوند کے نام پر بپتسمہ لیں۔ خداوند کا نام یسوع مسیح کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔
اعمال 5:19: یوحنا بپتسمہ دینے والے کے یہ بارہ شاگرد، جنہیں پولیس نے افسیس میں پایا، کبھی بھی مسیح کے ساتھ اس کی موت، اس کی تدفین اور اس کے جی اٹھنے میں شناخت نہیں ہوئے۔ یہی وجہ ہے انہیں خداوند یسوع کے نام پر دوبارہ بپتسمہ دیا گیا۔
رومیوں 6: 3-5: رسول نے اعلان کیا کہ وہ یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے چکا ہے، ضمیر "ہم" کا استعمال کرتے ہوئے:" یسوع مسیح میں بپتسمہ لے چکے ہیں" اور "ہم یسوع کی موت میں بپتسمہ لے چکے ہیں" روم کے مقدس بھائیوں اور بہنوں کو پولس رسول نے خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ دیا، جو مر گیا، دفن کیا گیا اور مردوں میں سے جی اٹھا۔

کرنتھیوں کے پہلے خط میں، 1: 12-13: کرنتھس چرچ کلیسیا (چرچ عوام ہے، اینٹوں کی عمارت نہیں) سے تین سوال پوچھے گئے: کیا مسیح بٹ گیا ؟ کیا پالوس کو آپ کے لیے مصلوب کیا گیا تھا؟ کیا آپ نے پالوس کے نام پر بپتسمہ لیا تھا؟ جس کا واضح مطلب یہ ہے کہ انہیں ایک نام سے بپتسمہ دیا گیا تھا۔ پالوس کے نام پر بپتسمہ لینا بے معنی ہوگا، کیونکہ وہ وہ نہیں تھا جو مر گیا اور ہمارے لیے دوبارہ زندہ ہوا۔ بپتسمہ آپ کی شناخت کسی ایسے شخص سے کرتا ہے جو مر گیا، دفن کی گیا، اور دوبارہ مردوں میں سے جی اُٹھا۔

گلتیوں 3:27: گلتیوں کی کلیسیا نے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لیا: اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا

کلسیوں 2: 11-14
اُسی میں تمہارا ایسا ختنہ ہوا جو ہاتھ سے نہیں ہوتا یعنی مسیح جس سے جسمانی بدن اُتارا جاتا ہے۔ اور اسی کے ساتھ بپتسمہ میں دفن ہوئے اور اس میں خدا کی قوت پر ایمان لا کر جس نے اُسے مردوں میں سے جلایا اس کے ساتھ جی بھی اُٹھے۔ اور اس نے تمہیں بھی جو اپنے قصوروں اور جسم کی نامختونی کے سبب سے مردہ تھے اس کے ساتھ زندہ کیا اور ہمارے سب قصور معاف کئے۔ اور حکموں کی وہ دستاویز مٹا ڈالی جو ہمارے نام پر اور ہمارے خلاف تھی اور اسی کو صلیب پر کیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دیا۔

یہی وجہ ہے کہ پولس نے گلتیوں سے کہا کہ جسم میں ختنہ کوئی فائدہ نہیں پہنچاتا، کیونکہ اب مسیح میں بپتسمہ نے جسمانی ختنہ کی جگہ لے لی ہے۔ اس طرح، پولس نے کلیسیوں کے چرچ کے سامنے زور دے کر کہا کہ مسیح میں بپتسمہ۔ جو اس کے ساتھ تدفین کی نمائندگی کرتا ہے ("ان کے ساتھ نہیں") گناہ کی پرانی زندگی کو مکمل طور پر ہٹا دیتا ہے۔ یاد رکھیں کہ، پرانے عہد نامے کے تحت، ختنہ بھی ہٹانا تھا: چمڑی کو تیز پتھر سے کاٹ کر ہٹا دیا گیا تھا۔ خداوند یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ نئے عہد نامے میں ایک حکم ہے، جس ختنہ پرانے عہد نامے میں ایک حکم تھا۔

کچھ سوچ سکتے ہیں کہ اس کا تعلق روح القدس کے بپتسمہ سے ہے، لیکن یہ روحانی بپتسمہ ہونے سے بہت دور ہے۔ مقدس صحیفوں میں کہیں بھی یہ نہیں کہا گیا ہے کہ روح کا بپتسمہ آپ کو مسیح کے ساتھ شناخت کرتا ہے۔ روح مر نہیں گئی، دفن نہیں ہوئی، اور دوبارہ زندہ نہیں ہوئی، لیکن پولس نے کرنتھیوں (1 کرنتھیوں 4:15) سے تصدیق کی کہ یہ مسیح تھا جو تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھا۔ مقدس صحیفوں کے تمام حوالہ جات جو ہم نے آپ کو پانی کے بپتسمہ کے بارے دیے ہیں موت کے پانیوں میں دفن ہونے کی بات کرتے ہیں: یہ آپ کی موت ہے، آپ کی تدفین ہے اور آپ کے ساتھ اس کا جی اٹھنا ہے۔ پانی کا بپتسمہ بالکل روحانی بپتسمہ نہیں ہے۔ پانی کا بپتسمہ صرف ایک شخص دے سکتا ہے (دیا گیا) جس نے خود، یسوع مسیح کا نزول حاصل کیا ہے۔ یہ واحد مسیحی بپتسمہ ہے، صرف وہی جو آپ کو مسیح کی تکمیل کے لیے متحد کر سکتا ہے، اس کی موت، اس کی تدفین اور اس کے جی اٹھنے میں۔

اب تثلیثی فارمولے پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔ تثلیث پسند لوگ مانتے ہیں کہ باپ ایک شخص ہے، بیٹا دوسرا شخص ہے، اور روح القدس تیسرا شخص ہے۔ وہ تصور کرتے ہیں کہ الوہیت میں تین اشخاص ہیں، اگر آپ یقین رکھتے ہیں تو آپ کو صرف بیٹے (بیٹا یسوع مسیح ہونے کے ساتھ) سے پہچانا جا سکتا ہے، کیونکہ یاد رکھیں کہ بپتسمہ کیا ہے اور اس کی نمائندگی کیا ہے: موت، تدفین اور جی اٹھنا۔ باپ کا انتقال کب ہوا؟ اسے کب دفن کیا گیا؟ وہ مردوں میں سے کب زندہ ہوا؟ روح القدس کب فوت ہوا؟ کب دفن کیا گیا؟ یہ مردوں میں سے کب زندہ ہوا؟ اوہ، مخلص دل جو الٰہی سچائی کی تلاش میں ہے، کیا تم نہیں سمجھتے؟

باپ اور روح القدس بیٹے سے الگ ہونے والے دو الگ الگ اشخاص نہیں ہو سکتے۔ کتابی بپتسمہ آپ کو اس کے ساتھ شناخت کرتا ہے جو تنہا مر گیا، دفن کیا گیا اور دوبارہ زندہ کیا گیا۔ خداوند یسوع مسیح کے نام پر پانی میں یہ بپتسمہ گناہوں کی معافی کے لیے آپ کو صرف یسوع مسیح سے جوڑے گا نہ کہ باپ سے اور نہ ہی روح القدس سے، اگر وہ دو الگ الگ اشخاص تھے۔ پانی میں بپتسمہ لینے اور باپ اور روح القدس سے اپنے آپ کو پہچاننے کا کوئی امکان نہیں، اگر وہ بیٹے سے الگ دو روحانی شخص ہوتے۔ ظاہر ہے کہ وہ تین الگ الگ اشخاص نہیں ہیں۔

اگر رسولوں کو متی 28:19 مکاشفہ نہ ملتا، اور اگر یہ حکم اعمال 2:38 (خداوند یسوع مسیح کا نام تھا) میں پورا نہ ہوتا تو ہمارے رسول بھی بارہ خوفناک غلطیوں سے پہلے کہتے

مسیح جھوٹ بولتا جب اس نے کہا کہ اس نے اپنے شاگردوں کی ذہانت (ذہن) کھول دی تا کہ وہ مقدس صحیفے کو سمجھ سکیں، جس کی ابتدا موسیٰ کے شریعت، انبیاء اور زبور سے ہوتی ہے۔ لوقا 24: 44-45

رسول پولس اپنا وقت ضائع کرتا جب وہ افسیوں کے روشن خیال ہونے کی دعا کرتا۔ افسیوں 1:18۔
وہ تمام وقت جو مسیح نے اپنے شاگردوں کو پڑھانے کی کوشش کے لیے وقف کیا تھا، ساڑھے تین سال تک، ضائع ہو جاتا۔
اس کی موت، تدفین اور قیامت ان شاگردوں کے لیے کوئی فائدہ نہیں رکھتی تھی جنہوں نے اس کی موت کے بعد اس کے کام کو جاری رکھنے کی کوشش کی۔
وہ تمام ہدایات جو اس نے ان کو اپنی قیامت کے بعد چالیس دن تک دی تھیں وہ بے کار اور بے معنی ہوتی۔
روح القدس کا بہاؤ جس کی وہ یروشلم میں توقع کر رہے تھے کوئی فائدہ نہیں ہوتا، اور وہ انہیں گمراہی کی طرف لے جاتا۔

مسیح کے گمشدہ لوگوں کو چھڑانے کے منصوبے میں، وہ ان لوگوں کو منتخب کر سکا جو اس کی ہدایات کو سمجھنے کے قابل تھے، جب انہوں نے خود انہیں ساڑھے تین سال سکھایا۔

کیا پطرس 3000 مخلص یہودیوں کو گمراہ کرتا اور یروشلم میں ایک غلط عقیدہ پھیلاتا ہے۔

یسوع ایک غیر متوازن آدمی ہوتا کیونکہ اس نے بادشاہی کی چابیاں پطرس جیسے بیوقوف کو دی ہوتی، جو اپنے پہلے پیغام کے بعد سے غلطی کر لیتا، یہ سوچ کر کہ وہ چابیاں صحیح طریقے سے استعمال کر رہا تھا (متی 16:19) جب اس نے کھولا یہودیوں کے لیے فضل کا دروازہ، اور، کرنلیس کے گھر میں، قوموں کے لیے۔

جنت خود ہی الجھن میں پڑتی، کیونکہ ایک فرشتہ کرنیلیس کے پاس آیا اور اسے پطرس کو لانے کے لیے کہا، جو اسے اور اس کے خاندان کو بچانے کے لیے چیزیں بتاتا۔ اعمال 11:14۔

خدا باپ بھی اپنا دماغ کھو دیتا، کیونکہ اس نے یسوع مسیح جیسے نااہل شخص کو زمین پر اتنے اہم مشن کے ساتھ بھیجا، کیونکہ یسوع اس مشن کو صرف بارہ جاہلوں تک پہنچا سکتا تھا جو لوگوں کو ایک بھی پیغام نہیں دے سکتا تھا، جب خدا نے تمام اقوام سے یہودیوں کو وہی پیغام سننے کے لیے بھیجا تھا (اعمال 5:2)۔

پطرس لمحہ بہ لمحہ یہ یقین کرنے کے لیے پاگل ہو گیا ہوگا کہ توبہ، بپتسمہ، اور روح القدس کے حصول کا پیغام (اعمال 2:38) یہودیوں اور قوموں کے لیے تھا، جتنا خداوند ہمارا خدا کہہ سکتا ہے۔
خداوند قادر مطلق خدا رومی شہنشاہ قسطنطین، رومن کیتھولک "کلیسیا" اور اس کی طوائف بیٹیوں، پروٹسٹنٹ "گرجا گھروں" کا کتنا شکر گزار ہوگا، جس نے !رسولوں کے نظریے کے خلاف سخت جدوجہد کی، اسے منسوخ کر دیا، اور اس پر پابندی لگانے اور بدعت کے درجے میں ڈالنے کی وجہ سے